106497 - روزے کی حالت میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا

سوال

کیا روزے دار کے لیے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صحیح حدیث میں ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لقیط بن صبرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمایا تھا:

" تم وضوء پوری طرح اور مکمل کرو، اور انگلیوں کے مابین خلال کرو، اور ناک میں مبالغہ کے ساتھ پانی چڑھاؤ لیکن اگر روزے سے ہو تو پھر نہیں "

تو یہاں اس حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں مکمل اور پورا وضوء کرنے کا حکم دینے کے بعد فرمایا:

" اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کر، لیکن روزے کی حالت میں نہیں "

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ روزے دار کلی بھی کریگا اور ناک میں پانی چڑھائےگا، لیکن وہ اس میں مبالغہ نہیں کریگا کہ مبادا کہیں پانی حلق میں ہی نہ چلا جائے.

وضوء اور غل میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا ضروری ہے، کیونکہ روزے دار اور دوسرے کے حق میں یہ فرض ہیں " انتہی

فضیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.